السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز میں عورت کے پاؤں ستر شمار ہوتے ہیں؟ ان کو ڈھانپنا ضروری ہے؟ (فتاوی الامارات: 98)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے اس بارے میں دو قول ہیں۔ پہلا قول: کہ پاؤں ستر ہیں اور یہی قول صحیح ہے۔ دوسرا قول: کہ پاؤں ستر نہیں ہیں اور یہ مرجوع ہے۔ اس بات کی دلیل اللہ تعالیٰ کے اس قول سے ماخوذ ہے:

وَلا يَضرِبنَ بِأَرجُلِهِنَّ لِيُعلَمَ ما يُخفينَ مِن زينَتِهِنَّ ... ٣١ ... سورة النور

وہ عورتیں اپنے پاؤں زمین پہ مار کہ نہ چلیں تاکہ جو چیز مخفی ہے ان کی زینت میں سے وہ ظاہر ہو جائے۔

تو یہ نص صریح ہے کہ صحابہ کی عورتیں اپنے پاؤں ڈھانپ کر رکھتی تھیں یہ صرف اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے قول پر عمل کرتی تھیں عمومی طور پر۔

يـٰأَيُّهَا النَّبِىُّ قُل لِأَزو‌ٰجِكَ وَبَناتِكَ وَنِساءِ المُؤمِنينَ يُدنينَ عَلَيهِنَّ مِن جَلـٰبيبِهِنَّ ... ٥٩ ... سورة الاحزاب

جلباب سے مراد وہ چادر اور کپڑا کہ جسے عورت جب سر پر ڈالے تو پورے جسم کو ڈھانپ لے یہاں تک کہ پاؤں کو بھی ڈھانپ لے۔

اس لیے اللہ تعالیٰ نے تربیت کرتے ہوئے فرمایا: ان عورتوں کے لیے کہ جن کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے کہ وہ اپنے پاؤں ڈھانپ کر رکھیں۔ لیکن شیطان بعض عورتوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے کہ جس کی وجہ سے وہ اپنے پاؤں زمین پر مار کر چلتی ہیں تاکہ مردوں کو اپنی پائل کی آواز سنائیں بعض احادیث میں "سنن ابی داؤد رحمة اللہ علیہ" وغیرہ میں ہے کہ عورت جب نماز کے لیے کھڑی ہو تو لازمی ہے کہ وہ اپنے آپ پر کوئی لمبی چادر یا قمیض پہن لے تاکہ جسم کے ساتھ ساتھ اس کے پاؤں کو بھی وہ چادر ڈھانپ لے۔

کبھی کبھار اگر تھوڑا سا عورت کا پاؤں ظاہر ہو جائے تو یہ معاف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عورتوں کے مخصوص مسائل صفحہ: 301

محدث فتویٰ